السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

حضرت آدم اور حوا علیہ السلام کا نکاح کس نے کیا تھا اور نکاح کا صرف حق مہر حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم پر بیس مرتبہ درود شریف پڑھنا تھا۔ یہ بات کہاں تک درست ہے؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

حضرت آدم علیہ السلام کے بارے میں معلوم کرنا کہ ان کا نکاح کس نے پڑھایا تھا اور حق مہر کیا کچھ مقرر ہوا تھا ضروریات دین سے نہیں ہے ایسے امور میں اگر کوئی شئی بالنص ثابت ہوجائے توفبھا اور اگر نہ بھی معلوم ہو سابقہ علت کی بناء پر ہم اس کے مکلف نہیں لیکن قرانی شہادت کے سبب اس بات پر یقین رکھنا ضروری ہے۔ کہ حوا آدم علیہ السلام کی بیوی تھی۔ ممکن ہے اللہ کے امر تزویج کے ساتھ ہی حوا علیھما السلام آدم علیہ السلام کی بیوی بن گئی ہو جس طرح کے زینب بنت جحش سے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کا عقد مجرد امر تزویج ہی سے تھا۔

امام شوکانی رحمۃ اللہ علیہ رقم طراز ہیں:

(دخل علیھا بغیر اذن ولا عقد ولا تقدیر صداق ولاشیٔ مما ھو معتبر فی النکاح فی حق امتہ ''(تفسیر فتح القدیر: 4/285''

''یعنی '' نبی صلی اللہ علیہ وسلم کا زینب رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے ازدواجی تعلق بلا اذن اور بلا عقد اور بلا تقرر مہر اور اس کے بغیر کہ جس شئ کو آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی امت کے حق میں قابل اعتبار سمجھا گیا ہے قائم ہو گیا تھا۔

حضرت آدم علیہ السلام کا نکاح مہر نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم پر درود کی صورت میں مقرر ہونا شرعی نصوص سے ثابت نہیں۔

ھذا ما عندي والله أعلم بالصواب

فتاویٰ ثنائیہ مدنیہ

ج1ص261

محدث فتویٰ